سوال

(357) بھتیجوں کا وارث بننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا، اس کے دو بھتیجے اور دو بھتیجیاں زندہ ہیں، اس کے وارث صرف بھتیجے ہوں گے یا بھتیجیاں بھی اس سے حصہ لیں گی؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں صرف بھتیجے ہی وارث ہوں گے، بھتیجیوں کو جائیداد سے کچھ نہیں ملے گا، کیونکہ بھتیجے عصبہ کی حیثیت سے لیتے ہیں، جب کہ بھتیجیاں عصبہ نہیں کیونکہ، شرعی طور پر صرف چار وارث ایسے ہیں جو اپنی بہنوں کو عصبہ بناتے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

1) اگر میت کا بیٹا اور بیٹی ہے تو بیٹا اور بیٹی دونوں وارث ہوں گے، کیونکہ بیٹا عصبہ ہے اور اس نے اپنی بہن کو عصبہ بنا کر جائیداد میں شریک کیا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ [1]

''اللہ تمہیں اولاد کے متعلق حکم دیتا ہے کہ ترکہ سے لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر حصہ دیا جائے۔''

2) اگر میت کا پوتا اور پوتی ہے تو پوتا اپنی بہن کو عصبہ بنائے گا کیونکہ یہ بیٹے کے قائم مقام ہے۔

3) اگر میت کا حقیقی بھائی اور حقیقی بہن زندہ ہے تو حقیقی بھائی اپنی بہن کو عصبہ بنا کر جائیداد میں شریک کرلے گا۔

4) اگر میت کا پدری بھائی اور پدری بہن زندہ ہے تو پدری بھائی اپنی بہن کو عصبہ بنا کر جائیداد میں شریک کرلے گا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِن كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۗ [2]

''اگر میت کے بہن بھائی ہوں تو مذکر کو مؤنث کے مقابلہ میں دوگناہ حصہ دیا جائے گا۔''

---

[1]؎۴/النساء : ۱۱۔

[2]؎۴/النساء : ۱۷۶۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:310

محدث فتویٰ